

کاروباری علوم

حصہ اول

مینجمنٹ کے اصول اور تعامل

بارہویں جماعت کی درسی کتاب



5275

جامعہ ملیہ اسلامیہ



نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ



جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ چھپ کرنا، یاداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تریل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپائی گئی ہے یعنی اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار یا جاسکتا ہے نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر جانی شدہ قیمت چاہے وہ ربہ کی ہر کے ذریعے یا چھپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط تصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپس سری اروندو مارک	نئی دہلی - 110016	فون 011-26562708
ایکسٹینشن ہائیکری III بھگپور	560085	فون 080-26725740
نوجیوان ٹرسٹ بھون ڈاک گھر، نوجیوان احمد آباد - 380014	079-27541446	فون
سی ڈبلیو سی کیپس ہرمقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی	کولکٹہ - 700114	فون 033-25530454
سی ڈبلیو سی کامپلیکس مالی گاؤں	گواہاٹی - 781021	فون 0361-2674869

پہلا ایڈیشن

نومبر 2007 کار تک 1929

دیگر طباعت

اپریل 2012 چیتر 1934

نومبر 2013 آگھن 1935

مارچ 2019 چیتر 1941

PD 1H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2007

قیمت : ₹ 75.00

اشاعتی ٹیم

محمد سراج انور	:	ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن
شویتا اُپل	:	چیف ایڈیٹر
ارون چتکارا	:	چیف پروڈکشن آفیسر
ابیناش گلو	:	چیف بزنس مینجر
سید پرویز احمد	:	ایڈیٹر
عبد النعیم	:	پروڈکشن آفیسر

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکرٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،

شری اروندو مارک نئی دہلی نے

میں

چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ— 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے، ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کا قبول کریں اور ان سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلاپن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازہ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں

بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ”کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل سائنس اور ریاضی کی مشاورتی کمیٹی کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسودیون، خصوصی صلاح کار پروفیسر ڈی پی ایس ورما (ریٹائرڈ)، دہلی اسکول آف اکنامکس دہلی یونیورسٹی، دہلی اور ڈاکٹر جی ایل تانیال، ریڈر، راجس کالج، دہلی یونیورسٹی دہلی کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگران کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے شکر گزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون اور شکر گزار ہیں جنہوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے جناب محمد شعیب کی شکر گزار ہے۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

20 نومبر 2006

کمپیٹی برائے درسی کتب

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے سماجی علوم کی نصابی کتب (اعلیٰ ثانوی سطح)
ہری واسودیون، پروفیسر، شعبہ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتہ

خصوصی صلاح کار

ڈی۔ پی۔ ایس ورما، پروفیسر (ریٹائرڈ)، ڈپارٹمنٹ آف کامرس، دہلی اسکول آف اکنامکس، دہلی یونیورسٹی، دہلی

صلاح کار

جی۔ ایل۔ تالیال، ریڈر، راجس کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ممبران

آنند سکسینہ، ریڈر، دین دیال اپادھیائے کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی
دیوندر کے۔ وید، پروفیسر، ڈی ای ایس ایس ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
ایم ایم گویل، ریڈر، پی جی ڈی اے وی کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی
نرسمہا مورتی، پرنسپل، یونیورسٹی پوسٹ گریجویٹ کالج، سوہیداری، انم کوٹہ، وارنگل
پوجا دھانی، پی جی ٹی (کامرس)، کانوینٹ آف جیسس اینڈ میری اسکول، گول ڈاکخانہ، نئی دہلی
آر۔ بی۔ سونکی، پرنسپل، بی آر امبیڈکر کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی
روچی ککر، لیکچرر، آچار یہ نریندر دیو کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی
شروتی بودھ اگروال، نائب پرنسپل، راجکیہ پرتیہا وکاس ودھالیہ، کشن گنج، دہلی
سوماتی ورما، ریڈر، سری اربندو کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی
وائی۔ وی۔ ریڈی، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف کامرس، گوا یونیورسٹی، گوا

ممبر کوآرڈینیٹر

مینوندرار جوگ، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسیز اینڈ ہیومنیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اس نصابی کتاب کی تیاری میں قابل قدر تعاون کے لیے درج ذیل حضرات کا شکریہ ادا کرتی ہے:

سیما شری واستو، لیکچرار، ان سروس ڈپارٹمنٹ، ڈائمیٹ، موتی باغ، نئی دہلی؛ رجنی راول، نائب پرنسپل، راجکیہ پرتیہا وکاس ودھالیہ، کچھم وہار، دہلی؛ شروتی بودھ اگروال، نائب پرنسپل راجکیہ پرتیہا ودھالیہ، کشن گنج، دہلی؛ منوجا ولا، پی جی ٹی کامرس، راجکیہ پرتیہا وکاس ودھالیہ، سورج مل وہار، دہلی اور شوانی ناگ تھ، پی جی ٹی کامرس، سمر فیلڈ اسکول، کیلاش کالونی، نئی دہلی۔

اس کتاب کی تیاری کے دوران تعاون اور رہنمائی کے لیے ہم سویتا سنہا، پروفیسر اور صدر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسیز اینڈ ہیومنٹیز، این سی آر ٹی کا خاص طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کا پی ایڈیٹرز حسن البٹا، پروف ریڈر شبنم ناز، ڈی ٹی پی آپریٹرز شائلہ فاطمہ، فلاح الدین فلاحی اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

فہرست

iii

پیش لفظ

1	باب 1	مینجمنٹ کی نوعیت اور اہمیت
34	باب 2	مینجمنٹ کے اصول
75	باب 3	کاروباری ماحول
100	باب 4	منصوبہ بندی
121	باب 5	تنظیم کاری
158	باب 6	عملہ کاری
194	باب 7	ہدایت کاری
234	باب 8	کنٹرول کرنا

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تین ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیلایوسوین ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”مقتدر عوامی جمہوریہ“ کی جگہ (1977-1-3 سے)

2۔ آئینی (بیلایوسوین ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”قوم کے اتحاد“ کی جگہ (1977-1-3 سے)